

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

فاسق کی باتوں پر کبھی یقین مت کریں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ . بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . السلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ . بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌٰ إِنَّمَا فَتَنَّنَا بِمَا فَعَلُمْنَا فَلَا يُؤْمِنُوا بِمَا لَمْ يَعْلَمْنَا .

(القرآن ٦:٤٩)۔ اے ایمان والو، اگر تمہارے پاس ایک فاسق کوئی خبر لے کر آئے، پھر تحقیق کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم انجانے میں لوگوں کو نقصان پہنچاؤ، اور پھر اپنے کیسے پر پچھتاو؟ صدق الله العظیم۔

الله عزوجل قرآن عظیم الشان میں فرماتا ہے۔ فاسق وہ شخص ہوتا ہے جو بے اعتبار (بھروسے کے قابل نہیں) ہوتا ہے۔ جس کا کوئی بھی عمل شریعت، طریقت اور انسانیت سے بالکل نہیں ملتا۔ فاسق وہ شخص ہے جو صحیح (حق) راستے پر نہیں چلتا۔ فاسق یعنی ایک بُرا (شر پھیلانے والا) شخص۔ اگر ایسے لوگ تمہارے پاس کوئی خیر لے کر آئیں؛ بوشیار ربو، ان پر یقین نہ کرو۔ الله عزوجل فرماتا ہے: سچائی کی تحقیق کرو۔ کیا یہ صحیح ہے یا نہیں؟ تم اس آدمی یا خاتون کی کہی گئی باتیں سن کر دوسروں کو الزام اور تکلیف دو گے، اور جب تم سچ جان لوگے پھر تم پچھتاو گے۔

لہذا اس چیز میں احتیاط کرنا ضروری ہے۔ دنیا میں تقریباً ننانوے (٩٩) فیصد آبادی اب فاسق ہے۔ ہم ایسے دور میں زندگی گزار رہے ہیں۔ مسلمان ہو یا کافر۔ فاسق کا مطلب صرف لامذب یا کافر نہیں ہوتا۔ مسلمانوں میں بھی بہت سے فاسق ہوتے ہیں؛ ان میں کوئی فرق نہیں۔ کیونکہ فاسق کون ہے؟ جو جھوٹ ہوتا ہے، جو بے اعتبار ہوتا ہے، اور اسی طرح کی چیزیں۔

آج کل، ایک بہت زیادہ بڑی چیز فاسق لوگوں کے ہاتھوں میں آچکی ہے۔ چاہے وہ اسے میڈیا (خبر پہنچانے کا ایک ذریعہ) کہیں یا انٹرنیٹ (ایک عالمی رابطہ کا نظام) یا پھر کچھ اور کہیں۔ پبلے کے دور میں، ایسا ہوتا تھا کہ کوئی آدمی یا عورت ٹی وی/ٹیلی ویژن پر اکر ایک قصہ سناتے، اور یہ جھوٹ ہوتا تھا۔ پچھلے دور میں، جن لوگوں تک یہ پہنچا انہوں نے اسے سنا اور کچھ لوگوں تک یہ نہیں پہنچا اس لئے انہوں نے اسے نہیں سنا۔ لیکن آج کل، فاسق لوگوں کے ہاتھوں میں یہ موقع آ گیا

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

بے۔ انہوں نے دنیا کو برباد کر دیا ہے۔ وہ لوگ کہتے ہیں: ”جس کے پاس زبان ہے وہ بولتا ہے۔“ مگر یہ صرف بولنا نہیں ہوتا، بلکہ لوگوں کو نقصان پہنچانا ہے۔ لہذا، جہاں کہیں بھی تم کوئی خبر سنو، چاہیے انٹرنیٹ پر ہو، ٹی وی پر بو یا کہیں اور سے، یقین نہ کرو، سُوَّاعَظُن (بدگمانی) نہ کرو اور نہ ہی کسی کو نقصان پہنچاؤ۔ پہلے سچ کی تحقیق کرو، اصل بات کی جانچ کرو، تاکہ تم دوسروں کے حقوق نہ توڑو۔ تاکہ تم بندوں کی حق تلفی نہ کرو۔

ایک شخص کی پہچان واضح ہوتی ہے؛ ایک عالم کی پہچان واضح ہوتی ہے اور ایک ظالم کی پہچان بھی واضح ہوتی ہے۔ جب ایک عالم کوئی بات کہتا ہے – انسانی غلطی سب سے ہوتی ہے – لیکن جب ایک عالم کوئی بات کہتا ہے، اس سے وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتا؛ حقائق بیان کرتا ہے، سچ کہتا ہے۔ اگر ایک عالم کوئی بات کہتا ہے پھر وہ لوگ کہتے ہیں: ”تم عالم نہیں ہو، تمہیں دین، ایمان، انسانیت کی سمجھی بی نہیں ہے۔“ اگر کوئی شخص کسی سے کچھ کہتا ہے، کسی پر الزام لگاتا ہے، کسی کو تکلیف پہنچاتا ہے، کسی دوسرے کے حقوق پر قبضہ کرتا ہے، پھر یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ یہ بہت عظیم نقصان ہے۔ ان لوگوں کا کوئی نقصان نہیں ہوتا، لیکن تمہارا نقصان ضرور ہوتا ہے۔ جس دوسرے شخص کے حقوق تم نے توڑے ہیں اس شخص کا کچھ نقصان نہیں ہوتا، لیکن تمہارا اپنا نقصان ہوگا۔

لہذا، احتیاط کرنا لازمی ہے۔ کوئی ضرورت نہیں کسی دوسرے کے معاملے میں پڑنے کی اور کسی کو بُرے الفاظ (گالیاں) کہنے کی۔ بُرے چیز اللہ جل جل جل کے نزدیک درج ہوتی ہے۔ اللہ جل جل جل کی بارگاہ میں ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔ لہذا، ہمیں اس بات پر احتیاط کرنا ضروری ہے۔ آج کل سبھی لوگ ایسے ہی ہیں؛ شیطان نے دنیا کو اپنے قبضے میں کر لیا ہے۔ اگر ایک شخص کچھ (حق) بولتا ہے، پھر تمام دوسرے لوگ ایک ساتھ اس کے خلاف ہو جاتے ہیں، اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ اگر وہ اپنی صفائی پیش کرتا ہے، کوئی بھی اس کی بات نہیں سنتا، بلکہ وہ لوگ اس کا ساتھ دیتے ہیں جو بُرا (شر) کر رہا ہوتا ہے۔ اللہ جل جل جل ہماری حفاظت عطا فرمائے۔ اللہ جل جل جل ہم سب کو دوسروں کے حقوق چھیننے سے بچائے، ان شاء اللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۷ ستمبر ۲۰۲۵ / ۰۵ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر - زاوية أكبابا، اسطنبول